



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اس شخص کا کیا حکم ہے جو ایک سے زیادہ شادیوں سے کراہت کرے اور دوسروں کو بھی اس سے متنفر کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مشروع کردہ کسی بھی کام کو ناپسند کرے اور اس سے لوگوں کو متنفر کرے اور یہ تو دین اسلام سے مرتد ہونا شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنزَلَ اللَّهُ فَحَبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۖ ... سورة محمد

"یہ (یعنی کفار کے اعمال کی بربادی و بطلان) اس لیے کہ وہ اللہ کی نازل کردہ چیز سے ناخوش ہوئے، پس اللہ تعالیٰ نے (بھی) ان کے اعمال ضائع کر دیے۔" (شیخ صالح الفوزان)
حدیث ما عبدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 395

محدث فتویٰ

